



سوال

(52) مقتدی کا امام تراویح کے پیچھے قرآن کھول کر سننا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حافظ قرآن امام تراویح کے پیچھے ناظرہ نواس نیت باندھ کر اپنے سلسلے قرآن کھول کر رکھ لیتے ہیں اگر حافظ بھول جاتا ہے یا بھٹک جاتا ہے تو یہ ناظرہ نواس اس کو بتا دیتے ہیں از خود ہی ورق بھی لٹتے ہیں کیا ناظرہ نواس کا یہ فعل جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عائشہ کے غلام ذکوان حضرت عائشہ اور بعض دیگر صحابہ و تابعین کو قرآن دیکھ کر تراویح کی نماز پڑھاتے تھے (ابوداؤد فی کتاب المصاحف ص: 221 وابن شیبہ والشافعی و عبدالرزاق) اس اثر سے امام اعظم یعنی امام مالک صاحبین کے نزدیک غیر حافظ شخص کا قرآن سے تراویح پڑھانا جائز ہے لیکن امام ابو حنیفہ وابن حزم اور بعض دیگر ائمہ کے نزدیک ناجائز ہے اس سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ لکن عمل اکثر اولاد عمر کان نبی عنہ (یعنی) و تناول اثر عائشہ بعض الحنفیہ کا بحفظ من المصحف ویقرآ فی التل فی الصلوۃ عن ظہر قلب بعض لوگ اس اثر کو سانس رکھ کر امام تراویح کے پیچھے ناظرہ نواسوں کے قرآن کھول کر سانس رکھنے اور اوراق لٹنے اور بوقت نسیان امام کو تلقین کرنے کو جائز قرار دیتے ہیں لیکن مجھے اس کے جواز میں تاہل و تردد ہے۔ قرون ثلثہ مشہور دلہا بانحیر میں اس کی نظیر نہیں ملی اور جو صورت منقول ہے قطع نظر اس بات کے کہ وہ محض ایک اثر ہے اس کے خلاف حضرت عمر کا یہ قول مروی ہے و نیز اس کے جواز میں عند الائمہ الاختلاف ہے پس اس پر صورت مسؤلہ کا قیاس کرنا محل تاہل ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب الصیام

صفحہ نمبر 156



محدث فتویٰ